www.jang.com.pk
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED
THE DAILY JANG KARACHI
روزنامہ جنگ کراچی
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 80 بدھ 24 شعبان المعظم 1437ھ یکم جون 2016ء نمبر 153

بجٹ میں روزگار کے مواقع اور لوکل گورنمنٹ کے لئے مزید فنڈز مختص کئے جائیں، وزیراعلیٰ سندھ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ ریونیو بورڈ (ایس آر بی) نے 30 مئی 2016 تک 55 ارب روپے کی وصولی کرلی ہے اور رواں مالی سال کے اختتام تک 61 ارب روپے کی وصولی کا ہدف حاصل کرلیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار منگل کو وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ کی زیر صدارت آئندہ بجٹ کے حوالے سے سی ایم ہاؤس میں منعقدہ اجلاس کے دوران کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سندھ ریونیو بورڈ نے بہت اچھی ریکوری کی ہے اور ہم روزگار کے نئے مواقع اور ترقیاتی کاموں کی صورت میں ٹیکس وصولی کے فوائد عوام تک پہنچائیں گے' وزیراعلیٰ سندھ نے اپنی خزانہ، منصوبہ بندی و ترقیات کی ٹیم کو گائیڈ لائنز دیتے ہوئے کہا کہ آئندہ بجٹ میں زیادہ سے زیادہ روزگار کے نئے مواقع پیدا کئے جائیں اور سماجی شعبے کی ترقی کو زیادہ ترجیح دی جائے' لوکل گورنمنٹ کیلئے بھی مزید فنڈز مختص کئے جائیں۔ سندھ ریونیو بورڈ کے ایڈوائزر ٹیکس پالیسی سید مشتاق کاظمی نے اجلاس کو بتایا کہ ان کے ادارے نے صرف مئی میں 6.1 ارب روپے کی وصولی کی ہے جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔ وزیراعلیٰ نے سندھ ریونیو بورڈ اور وزیر خزانہ کو ٹارگٹ حاصل کرنے پر مبارکباد دی۔ سینئر ممبر بورڈ آف ریونو رضوان میمن نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 16.6 ارب روپے کا ٹارگٹ دیا گیا، جس میں سے انہوں نے 10 ارب روپے کی وصولی کرلی ہے اور مالی سال کے اختتام تک وہ 12 ارب روپے سے زائد وصولی کرلیں گے۔ ممبر بورڈ آف ریونیو ذوالفقار شاہ نے بتایا کہ انہوں نے 36 ہزار ریونیو دستاویزات کی مائیکروفلمنگ مکمل کرلی ہے اور اب تمام مراحل ڈیجیٹلائز ہوچکے ہیں اور آئندہ سال سے نہ صرف ریونیو کی وصولی میں اضافہ ہوگا بلکہ لوگ بھی صرف تین دنوں کے اندر اپنا ریکارڈ حاصل کرسکیں گے۔ سیکریٹری ایکسائیز اینڈ ٹیکسیشن نے اجلاس کو بتایا کہ انہیں 41.78 ارب روپے کا ٹارگٹ دیا گیا تھا، جس کے مقابلے میں انہوں نے 42 ارب روپے وصول کرلئے ہیں اور انکا محکمہ مالی سال کے آخر تک اپنے ٹارگٹ سے کہیں زیادہ وصولی کرلے گا۔ وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ نے کہا کہ آخری پراپرٹی سروے 2001 میں کرایا گیا تھا اور اب زیادہ سے زیادہ ہاؤسنگ یونٹس کو ٹیکس کے دائرے کار میں لانے کے لیے تازہ سروے کرانا اشد ضروری ہے۔ انہوں نے چیف سیکریٹری سندھ کو ہدایت کی کہ وہ پراپرٹی یونٹس کا تازہ سروے کرانے کے حوالے سے ایک اجلاس بلوائیں۔ سیکریٹری خزانہ سہیل راجپوت نے اجلاس کو بتایا کہ عالمی بینک کے ایک منصوبے کے تحت سکھر میں ایک نجی ادارے کی طرف سے پراپرٹی سروے کروایا جارہا ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ محکمے کے پاس سروے کرانے کیلئے فزیکل ذرائع موجود نہیں ہے اس لئے یہ سروے کسی دیگر ذرائع سے کرانا پڑے گا، اس پر وزیراعلیٰ سندھ نے چیف سیکریٹری سندھ کو سروے کے حوالے سے حکمت عملی مرتب کرنے کی ہدایت کی۔ سینئر صوبائی وزیر مراد علی شاہ نے کہا کہ انہوں نے تمام محکموں کو پہلے ہی درخواست کی تھی کہ وہ آئندہ مالی سال کے بجٹ کیلئے اپنی نئی ایس این ای بھجوادیں۔ انہوں نے بتایا کہ آئندہ بجٹ میں سندھ پولیس، صحت، تعلیم، آبپاشی اور دیگر محکموں میں بے شمار نئی ملازمتیں پیدا کی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ سندھ نے سینئر صوبائی وزیر سید مراد علی شاہ سے کہا کہ وہ آئندہ بجٹ کیلئے تمام تجاویز کو فائنل کرلیں اور آئندہ اجلاس میں پیش کریں۔